صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز **جمعة المبارک** مورخہ 07 جنوری 2022ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1443 ہجری صبح دس بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ O مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

(ترجمہ): کہہ دو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔۔**وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔**

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ 'Question Hour': Question No. 12619, Ms: Shagufta Malik Sahiba, lapsed. Question No. 12699, Ms: Nighat Yasmeen Orakzai Sahiba, lapsed. Question No. 13105, Mr. Sirajuddin Sahib, lapsed. Question No. 13114, Mr. Inyatullah Khan Sahib, lapsed. Question No. 13186, Sahibzada Sanaullah Sahib, lapsed. Question No. 13252, Mr. Sardar Hussain Babik Sahib, lapsed. Question No. 13380, Haji Bahadar Khan Sahib, lapsed. Question No. 13284, Mr. Faisal Zeb Sahib, lapsed. Question No. 13368, Mr. Waqar Ahmad Khan Sahib, lapsed.

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

12619 _ **محترمہ شگفتہ ملک:** کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پی ڈی اے میں کئی افراد بھرتی کئے گئے ہیں ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کتنے افراد کس کس سکیل میں کن حکام کے احکامات کے تحت بھرتی کئے گئے، نیز تمام بھرتی شدہ افراد کہاں کہاں پر ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب فیصل امین گنڈاپور (وزیر بلدیات ودیہی ترقی): (الف) جی ہاں، گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پی ڈی اے میں کئی افراد کو بھرتی کیا گیا۔

(ب) پی ڈی اے میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 1501 افراد کو بھرتی کیا گیا۔ ان افراد کو ورک چارج کی حیثیت میں بھرتی کیا گیا ہے اور یہ تمام پی ڈی اے کے زیر انتظام علاقوں میں حیات آباد، ریگی ماڈل ٹاؤن، رینگ روڈ، جی ٹی روڈ اور موٹروے تک مختلف شعبوں میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

12699 _ **محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع شمالی وزیرستان (سابق فاٹا) محکمہ ٹرانسپورٹ کے شعبے کے لئے ترقیاتی فنڈز مختص کئے گئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) مذکورہ محکمے کے لئے کل کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے؛

(2) مذکورہ محکمہ کو کتنا فنڈ ریلیز کیا گیا ہے؛

(3) مذکورہ محکمہ نے کتنا فنڈ تا حال خرچ کیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شاہ محمد خان (وزیر ٹرانسپورٹ): (الف) جی ہاں، موجودہ حکومت نے ضلع شمالی وزیرستان کے لئے الگ سے فنڈز جاری نہیں کئے بلکہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو تمام ضم شدہ اضلاع (خیبر، باجوڑ، مہمند، اورکزئی، جنوبی وزیرستان، کرم اور شمالی وزیرستان) کے لئے سکیم نمبر 1 (Establishment of Transport Facilitation Centers in Merged Districts, AIP, Year 2021-22 ADP No.2042 کے لئے 515.560 ملین فنڈز مختص کئے۔ اے ڈی پی نمبر 2042 (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) سال 2020-21 میں اس سکیم کا ADP No.2147 تھا (جس کی کاپی ایوان کو فراہم کی گئی ہے) اور یہ سکیم 22-10-2020 کو PDWP کی میٹنگ میں منظور ہوئی تھی۔ اسی طرح سکیم نمبر (Feasibility Study for Construction and Establishment of Two Trucking Terminals in Merged Areas) (AIP) ADP No.2148 (2020-21) یہ سکیم 22-10-2020 کو PDWP کی میٹنگ میں منظور ہوئی تھی لیکن یہاں پر یہ وضاحت ضروری ہے کہ PDWP کی میٹنگ جو 22-10-2020 کو منعقد ہوئی تھی، اس میٹنگ میں اس سکیم کی ٹوٹل رقم جو 50.000 ملین سے کم کر کے 6.0 ملین مختص کئی گی جس کی کاپی (ایوان کو فراہم کی گئی ہے)۔

(2) مندرجہ بالا سکیم نمبر ایک کے لئے سال 2020-21 کے لئے 75.873 ملین جبکہ 2020-21 کے لئے 60 ملین ریلیز کئے گئے ہیں جبکہ سکیم نمبر 2 کے لئے 3.985 ملین جاری کئے گئے ہیں۔

(3) سکیم نمبر 1 کے لئے 75 ملین سال 2020-21 میں خرچ کئے گئے ہیں، فرنیچر، آئی ٹی آلات، گاڑیوں کی خریداری وغیرہ کی مد میں خرچ کئے گئے ہیں جس کی تفصیل (ایوان کو فراہم کی گی) جبکہ سکیم نمبر 2 کے لئے 3.985 فیزیبیلٹی سٹڈی کے لئے خرچ کئے گئے۔

13105 _ جناب سراج الدین: کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ اور اس کے تحت کسی پراجیکٹ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران گریڈ 17 اور اس سے بالا سکیل کے افسران کو اضافی چارج کے تحت مختلف پوسٹوں پر تعینات کیا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو محکمہ اور اس کے تحت کسی پراجیکٹ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران گریڈ 17 اور اس سے بالا سکیل کے جن افسران کو اضافی چارج کے تحت مختلف پوسٹوں پر تعینات کیا گیا ہے، ان کے نام، سکیل اور اضافی پوسٹوں پر خدمات کا دورانیہ کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے، نیز گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ ہذا میں بھرتی ہونے والے ملازمین کی سکیل وار تعداد کیا ہے؟

جناب فیصل امین گنڈاپور(وزیر بلدیات و دیہی ترقی): (الف) جی ہاں۔(تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں)

(ب) (تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں)

13114 _ جناب عنایت اللہ: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) دفاتر میں ناکارہ خراب اور ناقابل استعمال گاڑیاں، ٹرک و مشینریاں عرصہ دراز سے موجود ہیں؛

(ب): اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو؛

(1) ہزارہ ڈویژن میں شامل اضلاع کے نام اور ان دفاتر میں ناکارہ خراب اور ناقابل استعمال اسکریپ اور سرکاری گاڑیوں کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(2): مذکورہ گاڑیاں و مشینری کب سے پڑی ہے، نیز خرابی، نوعیت و مرمت کی لاگت کی تفصیل فراہم کی جائے۔ مذکورہ اسکریپ گاڑیاں و مشینری کی نیلامی کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ریاض خان(مشیر مواصلات و تعمیرات): (الف): جی ہاں موجود ہیں۔

(ب) ایبٹ آباد ہائی وے ڈویژن میں ناقابل استعمال ناکارہ مشینری اسکریپ ٹرک موجود ہیں۔ جن کی تعداد 26 ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے)

(2): مذکورہ گاڑیاں و مشینری دس سال سے پڑی ہیں، ناقابل مرمت گاڑیوں مشینری اسکریپ کی کنڈیشن سرٹیفکیٹ موٹر وہیکل ایگزامینز ایبٹ آباد سے لی گئی ہے، آکشن کے لئے تیار ہیں۔

قابل مرمت مشینری (اسفالٹ پلانٹ، گاڑیاں) جن کی تعداد 17 ہے۔ اس پر مرمت کا تخمینہ 12000000 لگایا گیا ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

13186 _ صاحبزادہ ثناء اللہ: کیاوزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 19-2018 اور 20-2019 کی بجٹ میں Umbrella Schemes شامل تھیں؛

(ب): اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو منظور شدہ سکیموں کی تفصیل حلقہ وائز اور ضلع وائز فراہم کی جائے، نیز ان منظور شدہ سکیموں کے لئے مختص رقم کی تفصیل سکیم وائز فراہم کی جائے؟

جناب شکیل احمد(وزیر آبنوشی): (الف): جی ہاں۔

(ب) ہاں۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

13252 _ جناب سردار حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ایشیائی ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبے میں کل کتنی کلو میٹر سڑکیں تعمیر ہوں گی اس مد میں صوبہ کو کل کتنا قرضہ ملا یا ملنے کا وعدہ ہے اس پر کل کتنا Mark up ہوگا؛

(الف) صوبے میں اس قرضہ سکیم کے تحت کن حلقوں میں کل کتنی کلو میٹر سڑکیں تعمیر ہوں گی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ریاض خان (مشیر برائے محکمہ مواصلات و تعمیرات): (الف) ایشیائی ترقیاتی پروگرام کے تعاون سے صوبے میں ADP Scheme No 1631/200008 Pakhtunkhwa Rural Roads Development Projects KP-RRD))(ADB Assisted) کے تحت کل 1337 کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر ہوگی، ان 1337 کلو میٹر سڑکوں پر کل 55000 ملین خرچ ہوں گے، اس قرضے کی شرح سود اور اس کی واپسی کے عرصے کے وقت کا تعین معاہدے کے وقت کیا جائے گا۔

صوبے میں سڑکوں کی تقسیم کے طریقہ کار کے حوالے سے ہر حلقے کے منتخب نمائندوں کے ذریعے سڑکوں کی نشاندہی کروائی گئی۔ جن کی کل لمبائی 1337 کلو میٹر تھی اور اس کے بعد Consultant کے ذریعے ان تمام سڑکوں کی (Pre-Feasibility) کروائی گئی جو کہ ADB کو جمع کروائی جا چکی ہے جس میں ADB 1337 کلو میٹر سڑکوں کو تعمیر کے لئے منتخب کرے گا۔

13380 _ جناب بہادر خان: (الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع دیر لوئر میں تقریباً تیس گاؤں پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع دیر لوئر میں پانچ حلقے ہیں، پی کے 16 سمیت دیگر چار حلقوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے، نیز زیادہ ضرورت کس حلقہ میں ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شکیل احمد (وزیر آبنوشی): (الف) جی ہاں۔ مختلف حلقوں میں تیس سے زیادہ گاؤں پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں؛ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ب) جی ہاں، سوال درست ہے۔ ضلع دیر لوئر میں پی کے 16 سمیت پانچ حلقوں کے لئے جتنی رقم مختص کی گئی اس کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گی ہے۔ ضروت کے حساب سے اب تک جن حلقوں میں واٹر سپلائی سکیمیں منظور/ مکمل کی گئی ہیں اس کی حلقہ پی کے وائز (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے) نیز ضرورت کے حساب سے پانچ حلقوں میں مساوی بنیادوں پر واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر: چھٹی کی درخواستیں: جناب تیمور سلیم جھگڑا صاحب 7 جنوری، ملک شاہ محمد وزیر صاحب 7 جنوری، جناب ریاض خان صاحب 7 جنوری، جناب امجد علی خان صاحب 7 جنوری، جناب شکیل احمد خان صاحب 7 جنوری، جناب ارشد ایوب خان صاحب 7 جنوری، جناب انور زیب خان 7 جنوری، جناب بلاول آفریدی صاحب 7 جنوری، محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ 7 جنوری، حاجی قلندر خان لودھی صاحب 7 جنوری، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب 7 جنوری۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted? Those who are in favor of it may say 'Yes'.and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The leave is granted. Item No. 3. 'Announcement':

جناب سپیکر صاحب کی جانب سے اعلان

جناب ڈپٹی سپیکر: میں ایوان کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ 22 نومبر 2021 کو دوران اجلاس پوائنٹ آف آرڈر پر جناب اکرم خان درانی صاحب اپوزیشن لیڈر نے اسمبلی فلور پر ممبران اسمبلی کی غیر حاضری اور اسمبلی میں نہ آنے کی بات کی تھی اور یہی بات انہوں نے بار بار کہی کہ اسمبلی ممبران نہیں آتے جس پر سپیکر صاحب، مشتاق احمد غنی صاحب نے رولنگ دی کہ ابھی آج کے بعد جو بھی ٹائم پہ نہیں آئے رجسٹر میں انکے نام پر Cross لگا دیں، کہ وہ حاضری نہ لگا سکیں۔ یہ رولنگ 22 نومبر 2021 کو سپیکر صاحب نے دی تھی۔ میں جب اجلاس Preside ، پھر کر رہا تھا۔ تو میں نے سپیکر صاحب کی رولنگ کی پاسداری کی اور اسی کو follow کیا۔ ہماری محترمہ نعیمہ کشور صاحبہ جو میری غیر موجودگی میں بات کرتی ہیں کہ ڈپٹی سپیکر صاحب ڈکٹیٹر کی حیثیت سے اسمبلی چلاتے ہیں تو میں صرف اتنی وضاحت کرنا چاہ رہا ہوں کہ مجھے اسمبلی رولز پہ چلانی ہے، میں کسی کے دباؤ میں آنے والا نہیں ہوں، اگر آپ کو اتنا شوق تھا تو اس وقت جب اکرم خان درانی صاحب کہہ رہے تھے کہ اسمبلی ممبران کی غیر حاضری ہے اور سپیکر صاحب نے رولنگ دی تھی تو اس وقت آپ کیوں خاموش تھیں؟ میں ابھی یہ بھی وضاحت کرتا ہوں کہ مجھے جو کچھ بتایا جاتا ہے میں رولز اور میرا اسیکرٹریٹ سٹاف مجھے کہتا ہے کہ اس طرح اسمبلی چلانی ہے اور میں اسی طریقے سے ان شاء اللہ رولز اور اپنے سیکرٹریٹ سٹاف کی انسٹرکشنز پہ جو رولز میں ہوگا جو طریقہ کار ہوگا،

اس پہ اسمبلی چلاؤں گا۔ میں کسی کے دباؤ میں آنے والا نہیں ہوں چاہے ممبران واک آوٹ کریں آئیں یا جائیں مجھے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اسمبلی کورم پورا کرنا اپوزیشن اور گورنمنٹ بنچز کا کام ہے، میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، میں ٹائم پہ اجلاس شروع کروں گا خواہ کوئی آئے، کسی کا بزنس پورا ہو یا نہ ہو ، میرا اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اپوزیشن ممبران اور گورنمنٹ بنچز پہ جتنے بھی ممبران ہیں وہ ٹائم پہ آئیں گے تو اجلاس میں ٹائم پہ شروع کروں گا، نہیں آئیں گے تو تب بھی میں اجلاس ٹائم پہ شروع کرونگا اور اگر کوئی Business lapse ہوتا ہے تو اپوزیشن کا یا گورنمنٹ کا ہوگا سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی چیئر وہ نیوٹرل ہوتی ہے وہ نہ گورنمنٹ کو سپورٹ کرتی ہے اور نہ اپوزیشن کو سپورٹ کرتی ہے اور ہم ان شاء اللہ ایک Smooth طریقے سے اسمبلی چلائیں گے۔

(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: زه ایجنده ختم کړم نو زه بیا تا سو له موقع د رکومه جی۔
Mr. Inyatullah, MPA, Mr. Sirajuddin, MPA, Ms. Humaira Khatoon, MPA and Mr. Waqar Ahmad, MPA to please move their identical adjournment motion No. 357 and 358 Mr. Inyatullah Sahib, Mr. Sirajuddin Sahib, Ms. Humaira Khatoon Sahiba, and Waqar Ahmad Khan Sahib, Lapsed. Item No. 07 ‘Call Attention Notices’: Mr. Shafiq Sher Afridi, MPA to please move his call attention notice No. 2201, lapsed. میں پانچ منٹ کے لئے بریک لیتا ہوں، پانچ منٹ بعد دوبارہ ہم حاضر ہوں گے

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی کچھ دیر کے لئے ملتوی ہو گئی)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب Count کریں جی.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت ممبران کی تعداد نو(9) ہے لہذا دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں۔ کورم پورا نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Deputy Speaker: Secertary Sahib! Count

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: 12 ممبران موجود ہیں لہذا دو منٹ کے لئے مزید گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر دوسری مرتبہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Deputy Speaker: Secertary Sahib! Count

(اس مرحلہ پر تیسری مرتبہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: تیرہ (13) ممبران اسمبلی موجود ہیں بہت ہی افسوس کا مقام ہے ذمہ داران جو منتخب نمائندے ہوتے ہیں وہ ٹائم کی پابندی نہ کریں اور وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو ٹائم کی پابندی کرتی ہیں، نہ اپوزیشن، نہ اپوزیشن سیریس ہے اور نہ گورنمنٹ، ٹائم دس بجے تھا، سیشن سوا دس بجے میں نے سٹارٹ کیا، ٹائم پہ کوئی نہیں آیا تھا، قوم کا اس پر خرچہ ہوتا ہے، قوم کے پیسے اس پہ لگتے ہیں اور پھر یہی ممبران چیختے ہیں کہ یہاں پر ڈکٹیٹر شپ کی جاتی ہے، میں آئندہ جب بھی اجلاس چیئر کروں گا جو ٹائم دیا جائے گا میں اس ٹائم پہ اجلاس شروع کروں گا، چاہے کوئی آئے یا نہ آئے میں اجلاس شروع کروں گا اس ٹائم پہ ان شاء اللہ۔

Mr. Deputy Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm Monday, 10th January, 2022.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 10 جنوری 2022ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)